السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عذاب قبر صرف روح کے ساتھ خاص ہے۔ یا جسم کو بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عذاب قبر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔ کتاب اللہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَو تَرىٰ إِذِ الظّـٰلِمونَ فى غَمَر‌ٰتِ المَوتِ وَالمَلـٰئِكَةُ باسِطوا أَيديهِم أَخرِ‌جوا أَنفُسَكُمُ اليَومَ تُجزَونَ عَذابَ الهونِ بِما كُنتُم تَقولونَ عَلَى اللَّهِ غَيرَ‌ الحَقِّ وَكُنتُم عَن ءايـٰتِهِ تَستَكبِر‌ونَ 93 ... سورة الانعام

''اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا) ہوں اور فرشتے ان کی طرف (عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں (اور کہہ رہا ہوں) کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے۔''

نیز فرمایا:

النّارُ‌ يُعرَ‌ضونَ عَلَيها غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَومَ تَقومُ السّاعَةُ أَدخِلوا ءالَ فِر‌عَونَ أَشَدَّ العَذابِ 46 ... سورة غافر

''آتش جہنم کے صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) آل فرعون کو سخت عذاب میں مبتلا کردو۔''

وہ احادیث بے شمار ہیں جن میں عذاب قبر کا زکر ہے۔ انہی میں سے ایک مشہور وہ حدیث بھی ہے۔ جسے ہر خاص وعام جانتا اور نمازی نماز پڑھتے ہوئے یہ دعاء کرتا ہے۔

اعوذ باللہ من عذاب جہنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحیا والممات ومن فتنة المسیح الدجال (صحیح بخاري ح:۸۳۲)

''اے اللہ میں عذاب جہنم سے عذاب قبر سے زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

عذاب قبر اصل میں تو روح پر ہوتا ہے۔ لیکن کبھی جسم پر بھی ہوتا ہے خصوصا اس وقت جب دفن کے بعد آدمی سے اس کے رب دین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال ہوتے ہیں۔ اس وقت اس کے جسم میں روح کو لوٹا دیا جاتا ہے۔ لیکن روح کی جسم میں یہ واپسی برزخی ہوتی ہے۔ اور اس کا جسم کے ساتھ اس طرح کا تعلق نہیں ہوتا جس طرح دنیاوی زندگی میں ہوتا ہے۔ روح کی جسم میں اس واپسی کے بعد میت سے اس کے رب اس کے دین اور اس کے نبی کے بارے میں سوال ہوتا ہے کافر یا منافق اس کا جواب یہ دیتا ہے۔:

ہاہ ہاہ لا ادري سمعت الناس یقولون شیا فقلتہ فیضرب بمرزبہ من حدید فیصیح صحیة یسمعہا کل شی الا الانسان ولو سمعہا الانسان لصعق (صحیح بخاري)

''ہائے ہائے مجھے معلوم نہیں میں نے لوگوں کو ایک بات کرتے ہوئے سنا تو میں بھی اس طرح کہتا رہا اس کے بعد اسے لوہے کے ایک گرز کے ساتھ مارا جاتا ہے۔ کہ وہ چیخ چیخ اٹھتا ہے اس کی اس چیخ وپکار کو انسانوں اور جنات کے سوا ہر چیز سنتی ہے۔ اگر انسان اسے سن لے تو بے ہوش ہوجائے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم